72222 ـ خوبصورتی و زینت اور رنگ و آواز کے لیے پرندے خریدنا

سوال

کیا خوبصورت رنگ اور آواز والے پرندنے خرید کر رکھنے جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

زینت و زیبائش اور خوبصورت آواز کے لیے پرندے فروخت کرنا جائز ہیں، مثلا رنگ برنگے طوطے، اور بلبل؛ کیونکہ ان کی آواز سننا اور انہیں دیکھنا ایك مباح اور جائز غرض ہے، شریعت میں اس کی خرید و فروخت یا انہیں رکھنے کی ممانعت میں کوئی نص وارد نہیں، بلکہ اگر انہیں ان کی غذا کھانا پینا اور اس کے دوسرے لوازمات دیے جائیں تو اس کے جواز کے دلائل ملتے ہیں.

صحیح بخاری میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ اخلاق والے تھے، میرا ایك بھائی تھا جسے ابو عمیر کہا جاتا تھا ـ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ اس نے دودھ چھوڑ دیا تھا ـ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آتے تو فرماتے:

" اے ابو عمیر اس پرندے نے کیا کیا ؟ "

ایك چڑیا تھی جس کے ساتھ وہ کھیلا کرتا تھا " الحدیث.

نغر پرندے کی ایك قسم ہے، حافظ رحمہ اللہ فتح الباری میں اس حدیث سے استنباط ہونے والے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ: چھوٹے بچے کا پرندے کے ساتھ کھیلنا جائز ہے، اور چھوٹے بچے کی مباح اور جائز کھیل کود کے لیے مال خرچ کرنا جائز ہے، اور پنجرے میں پرندہ بند کرنا جائز ہے، اور پرندے کے پر کاٹنا جائز ہیں، کیونکہ ابو عمر کے اس پرندے کی دو حالتوں میں سے ایك ضرور تھی، اور جب ان دونوں حالتوں میں سے کوئی ایك بھی واقعتا ہو تو حکم میں دوسری اس کے ساتھ ملحق ہو گی.

اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ایك بلی كے باندھ كر ركھنے كی بنا پر ایك عورت جہنم میں چلی گئی، نہ تو وہ اسے كھانے كو دیتی اور نہ ہی پینے كو، اور نہ ہی وہ اسے چھوڑتی كہ وہ زمین كے كیڑے مكوڑے كھا سكے "

جب بلی میں ایسا كرنا جائز ہے تو پھر چڑیوں وغیرہ میں بھی جائز ہوا.

اور بعض اہل علم نے تربیت كے لیے باندھ كر ركھنے كو مكروہ كہا ہے، اور بعض نے ایسا كرنے سے منع كرتے ہوئے كہا ہے كہ:

" كیونكہ ان كی آواز سننے اور انہیں دیكھ كر فائدہ حاصل كرنے كی آدمی كو كوئی ضرورت اور حاجت نہیں، بلكہ یہ تو تكبر برا كام اور رقیق العیش ہے، اور یہ بے وقوفی بھی ہے؛ كیونكہ وہ اس پرندے كی آواز سے خوش ہوتا ہے جس كی آواز اڑنے كے غم میں ڈوبی ہوئی ہے، اور وہ كھلی فضاء میں جانے كے لیے بیتاب اور ہے افسوس كر رہا ہے. انتہی.

دیكھیں: الفروع و تصحیحہ للمرداوی (4 / 9) الانصاف (4 / 275).